عرب جمہوریہ مصر ۸ شعبان ۱۴۴۳ھ

وزارت اوقاف ۱۱ مارچ ۲۰۲۲ء

شہیدوں کا مقام ومرتبہ

اللہ کی راہ میں شہید ہوجانا اپنے آپ میں ایک بہت بڑا مقام اور ایک بہت عظیم عبادت ہے۔ یہ شرف اللہ تعالی قوم کے اِنھیں بہادر سُپُوتوں کو بخشتا ہے جنھوں نے اپنی جان کی بازی صرف اس لیے لگائی تاکہ حق کی مدد کر سکیں، اس کا دفاع کر سکیں، اپنے وطن کی حفاظت کر سکیں، اپنوں کے لیے پرامن فضا قائم کر سکیں اور اپنی زمین کی سلامتی کے ضامن بن سکیں۔ ارشاد باری ہے:"وَلِيَعْلَمَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَآءَ ""(شکستِ احد) اس لیے تھی کہ اللہ ایمان والوں کو ظاہر کردے اور تم میں سے بعض کو شہادت کا درجہ عطا فرمائے" [آل عمران:۱۴۰]

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے شہیدوں کو بہت سے اعلی مراتب، بہت سی عظیم فضیلتوں اور بہت ساری انوکھی کرامتوں سے سرفراز فرمایا ہے۔ جس کا اندازہ لگانے کے لیے نبی ﷺ کا یہ ارشاد ہی کافی ہے: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری یہ تمنا ہے کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں، پھر دوبارہ مجھے زندگی ملے، پھر قتل کیا جاؤں، پھر مجھے زندگی ملے، پھر قتل کیا جاؤں، پھر مجھے زندگی ملے، پھر قتل کیا جاؤں۔

شہیدوں کا ایک مرتبہ یہ ہے کہ وہ اپنے رب کے ہاں اس طرح سے زندہ ہیں کہ ان کی زندگی کی حقیقت بشری عقل سے دور ہے۔ ارشاد باری ہے:"وَلَا تَقُولُواْ لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمْوَٰتُۢ بَلْ أَحْيَآءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ" "اور اللہ تعالی کی راہ کے شہیدوں کو مردہ مت کہو! وہ زندہ ہیں، لیکن تم نہیں سمجھتے" [بقرۃ:۱۵۴] جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے مجھے

دیکھا تو مجھ سے پوچھا کہ کیا ہوا جابر! کچھ غمگین نظر آرہے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد شہید ہوگئے ہیں اور اپنے پیچھے اپنے اہل وعیال اور بہت سا قرض چھوڑ گئے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: جو شرف اللہ تعالی نے تمھارے والد کو بخشا ہے کیا اس سے تمھیں آگاہ نہ کردوں؟ انھوں نے عرض کی: کیوں نہیں یارسول اللہ! تو آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی نے جس سے بھی کلام کیا اس سے پردے کے پیچھے سے کلام کیا، لیکن اس نے تمھارے والد کو زندہ کیا اور انھیں بدلہ دینے کے لیے ان سے ارشاد فرمایا: اے میرے بندے! مانگو جو مانگنا ہے، میں عطا کروں گا! تو انھوں نے عرض کی: اے میرے رب! میری تمنا ہے کہ تو مجھے دوبارہ زندہ کردے، اور میں دوبارہ تیری راہ میں شہید کر دیا جاؤں۔ تو رب تعالی نے فرمایا: میں یہ پہلے ہی (تقدیر میں لکھ چکا ہوں) کہ (انسانوں کو مرنے کے بعد) دوبارہ دنیا میں نہیں بھیجوں گا۔ وہ فرماتے ہیں کہ پھر یہ آیت نازل ہوئی: "وَلَا تَحۡسَبَنَّ ٱلَّذِينَ قُتِلُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أَمۡوَٰتَۢاۚ بَلۡ أَحۡيَآءٌ عِندَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُونَ" "جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے ہیں ان کو ہرگز مردہ نہ سمجھیں، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزیاں دیے جاتے ہیں۔" [آل عمران:۱۶۹] جس طرح سے شُہدا اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں، اسی طرح وہ اپنے ملک کی یادداشت میں بھی زندہ ہیں، جن کی بہادری کے قصوں کو تاریخ کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔

ان کے اِنھیں مرتبوں میں ایک یہ بھی ہے کہ ان کی روحوں پر بارگاہِ الٰہی سے یہ نوازش ہوگی کہ وہ جنت میں جہاں چاہیں گی گھومیں پھریں گی۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: جب تمھارے بھائی اُحد میں شہید ہوگئے تو اللہ تعالی نے ان کی روحوں کو سبز رنگ کے پرندوں کے جسموں میں اتار دیا، جس کے بعد وہ جنت کی نہروں کے کنارے آتے ہیں، ان کے پھل کھاتے ہیں، پھر (اڑ کر) سونے کی قندیلوں پر بیٹھ جاتے ہیں جو کہ عرش کے سائے میں لٹک رہی ہیں۔

اِنھیں مرتبوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اُنھیں بہت زیادہ اجر ملے گا اور انھیں ایک مکمل نور عطا کیا جائے گا۔ ارشاد باری ہے: "وَٱلشُّهَدَآءُ عِندَ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ أَجۡرُهُمۡ وَنُورُهُمۡ" "اور شہید ہیں، ان کے رب کے ہاں ان کے لیے ان کا اجر ہے اور ان کا نور ہے۔" [حدید:۱۹] حضرت حارثہ بن سُراقہ رضی اللہ عنہ جو کہ جنگِ بدر میں شہید ہو گئے تھے، ان کی والدہ نے ان کے ٹھکانے کے متعلق آپ ﷺ سے سوال کیا، تو آپ نے ارشاد فرمایا: حارثہ کی ماں! جنت میں (اس کے لیے) بہت سے باغات ہیں، اور تمھارے بیٹے کو فردوسِ اعلیٰ ملی ہے۔

انھیں مرتبوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ قیامت کے دن اپنے گھر والوں کی شفاعت کریں گے، جو کہ ایک طرح سے اللہ تعالی کی طرف سے ان کے لیے اِس چیز کا بدلہ ہو گا کہ انھوں نے ان کی اچھی تربیت کی، ان کے دل میں حق کے لیے لڑنے کا جذبہ پیدا کیا۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: ایک شہید اپنے ستّر گھر والوں کی شفاعت کرے گا۔

انھیں مرتبوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ان کے اعمال کا ثواب منقطع نہیں ہو گا بلکہ انھیں ان کا اجر برابر ملتا رہے گا، بلکہ اس میں دو گنا تین گنا اضافہ کر دیا جائے گا۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: ہر شخص کے عمل کا ثواب اس کی موت کے ساتھ ہی بند ہو جاتا ہے، سوائے اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں پہرے داری کرتا ہے، کیوں کہ اس کے عمل (کا ثواب) قیامت تک اسے ملتا رہے گا، اور وہ قبر کی آزمائش سے بھی محفوظ رہے گا۔

برادرانِ اسلام!

بلاشبہ شہیدوں کا مقام ایک حقیقی شہید ہی پاسکتا ہے، وہ جس نے حق کو پہچانا، اس کے لیے مخلص رہا، اس کا دفاع کیا، اور اسی کے لیے اپنی جان کی قربانی بھی پیش کردی۔ شہیدِ حقیقی وہ بھی ہے جو اپنی زمین، اپنی عزت و آبرو، اور اپنے وطن کے دفاع کی خاطر، اور اپنے گھر والوں کی امن و سلامتی کے لیے قربان ہو گیا ہو۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: جو اپنے مال کے پیچھے مارا گیا وہ بھی شہید ہے، جو اپنے گھر والوں کے پیچھے، یا اپنے خون کے پیچھے یا پھر اپنے دین کے پیچھے مارا گیا، وہ بھی شہید ہے۔

ہمارے شہیدوں کی روحوں کی وفاداری ہم سے اس بات کا مطالبہ کررہی ہے کہ ہم میں کا ہر ایک فرد اس عظیم ملک کا سپاہی بن جائے، اپنی پوری طاقت اس کی خدمت میں صرف کردے، اپنی فوج، اپنی پولیس اور قومی تنظیموں کی اتباع میں ایک ساتھ ایک ہی صف میں صف آرا ہو جائے، اور یہ یقین رکھے کہ ہماری اس شہادت کا اجر ہمیں اپنے رب کے ہاں ملے گا۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: جس نے سچے دل سے شہادت کی آرزو کی، تو اللہ تعالی اسے شہیدوں کا مرتبہ عطا کردے گا، چاہے اس کی موت بستر پر ہی کیوں نہ ہوئی ہو۔

اے اللہ! ہمارے ملک مصر اور دنیا کے سبھی ملکوں کی حفاظت فرما!